انبیاء علیہم السلام کی سرزمین، قبلۂ اول اور اس کے مسلمان پھر کسی صلاح الدین ایوبی کے منتظر!

بانی: حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

مجلس صیانۃ المسلمین پاکستان کا ترجمان

# ماہنامہ الصیانۃ لاہور

جمادی الاولی ۱۴۴۵ھ - دسمبر 2023ء

بانی: حضرت مولانا مفتی وکیل احمد خان شیروانی نور اللہ مرقدہ

ماہنامہ الصیانۃ لاہور
جمادی الاولیٰ ۱۴۴۵ھ دسمبر 2023ء

# فہرست

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر سرچ ایبل پی ڈی ایف پیشِ خدمت ہے۔ فہرست میں لکھے عنوان یا مصنف کے نام پر کلک کریں اور مطلوبہ مضمون کا مطالعہ فرمائیں۔ جزاك الله خيرا!


| نمبر | عنوان | مصنف | صفحہ |
| --- | --- | --- | --- |
| 1 | حمد باری تعالیٰ | فقیہ الامت حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی رحمہ اللہ | 3 |
| 2 | نعت رسول مقبول ﷺ | عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ | 4 |
| 3 | درسِ قرآن کریم | مولانا مفتی سید عبد القدوس ترمذی صاحب دامت برکاتہم | 5 |
| 4 | درس حدیث | شفیق الامت حضرت مولانا حافظ فضیل الرحیم صاحب مد ظلہ | 8 |
| 5 | مجلس صیانۃ المسلمین پاکستان، تعارف وسالانہ اجتماع کی روئیداد | خلیل اشرف خان شیروانی | 11 |
| 6 | مسئلہ فلسطین یہود کا دعویٰ اور اُمتِ مسلمہ کا موقف؟ | مولانا محمد اسماعیل ریحان صاحب دامت برکاتہم | 21 |
| 7 | اشرف المقالات | حضرت مولانا مفتی وکیل احمد خان شیروانی رحمہ اللہ | 28 |
| 8 | مجالس مسیح الامت | حضرت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ خان شیروانی رحمہ اللہ | 33 |
| 9 | روحِ تصوّف | حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی رحمہ اللہ | 37 |
| 10 | ارشاداتِ اکابر | شیخ الاسلام حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مد ظلہ | 40 |
| 11 | زندگی گزارنے کا سلیقہ اہل اللہ کی صحبت سے ملے گا | عارف باللہ حضرت ڈاکٹر نعیم اللہ صاحب دامت برکاتہم | 43 |
| 12 | حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ کا علمی وروحانی فیض | حضرت مولانا اکبر شاہ بخاری صاحب دامت برکاتہم | 51 |
| 13 | مسنون دُعائیں | ادارہ | 55 |

بانی: حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
ماہنامہ الصیانۃ لاہور
جمادی الاولیٰ ۱۴۴۵ھ دسمبر 2023ء

حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ کا

# علمی و روحانی فیض

حضرت مولانا اکبر شاہ بخاری صاحب دامت برکاتہم

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہٗ کا علمی اور روحانی فیض پوری دُنیا میں پھیلا ہوا ہے، حضرت کے سلسلہ کے خلفاء اور مجازین خلفاء اور ممتاز متوسلین نے جو دینی، علمی، تبلیغی، اصلاحی، تصنیفی اور روحانی کارنامے انجام دیئے ہیں ان کی عالم اسلام میں مثال نہیں، حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ نے پوری زندگی تبلیغ دین، تصنیفات و تالیفات اور اصلاحی ارشادات میں گزاری ہے۔ آپ نے اپنے قلم فیض رقم سے دین کے ہر شعبہ زندگی پر تصانیف کا عظیم ذخیرہ چھوڑا ہے۔ ڈیڑھ ہزار سے زائد کتابیں دین کے تمام شعبوں میں تالیف فرما کر ملت اسلامیہ پر احسان عظیم فرمایا، حدیث و فقہ اور تفسیر میں جو عظیم تالیفات منصہ شہود پر آئیں دُنیا اُن کی مثال لانے سے قاصر ہے، دینی مسائل، تفسیر و حدیث و فقہ کے علوم و معارف پر مشہور زمانہ تصانیف منظر عام پر آئیں جو تمام مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہیں اور قیامت تک حضرت کی تصانیف مسلمانوں کی رہنمائی کرتی رہیں گی۔

حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے اپنی زیر تربیت ایسے علماء و صلحاء کی جماعت تیار کی جن کی برصغیر پاک ہند میں نظیر نہیں ملتی ایسے اکابر علماء آپ کے در دولت پر حاضر ہوئے جن کا نام سن کر ہی گردنیں احترام سے جھک جاتی ہیں۔ شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی، علامہ سید سلیمان ندوی، علامہ ظفر احمد عثمانی، مفتی محمد حسن امرتسری، مفتی محمد شفیع دیوبندی، مولانا خیر محمد جالندھری، مولانا قاری محمد طیب قاسمی، مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری، مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری، مولانا شاہ وصی اللہ الہ آبادی، مولانا محمد عیسیٰ الہ آبادی، مولانا محمد اسحاق بردوانی، مفتی سید عبدالکریم گمتھلوی، مولانا شبیر علی تھانوی، مولانا احمد علی سلہٹی، مولانا مفتی دین محمد بنگالی، مولانا شمس الحق فرید پوری، حضرت مولانا حافظ جلیل احمد شیروانی، مولانا مسیح اللہ خان شیروانی، مولانا فقیر محمد پشاوری، مولانا اسعد اللہ رامپوری، مولانا محمد طاہر قاسمی، مولانا ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی، مولانا عبدالجبار حصاروی، مولانا حاجی محمد شریف ہوشیار پوری، مولانا شاہ عبدالحق ہردوائی رحمہم اللہ تعالیٰ۔

پھر آپ کے سلسلہ کے دیگر اکابر علماء علامہ محمد ادریس کاندھلوی، مفتی جمیل احمد تھانوی، مولانا احتشام الحق تھانوی، مولانا محمد یوسف بنوری، مولانا شمس الحق افغانی مولانا محمد مالک کاندھلوی، مولانا مفتی سید عبدالشکور ترمذی، مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی، مفتی عبدالحکیم سکھروی، مفتی محمد خلیل گوجرانوالہ، مولانا نجم الحسن تھانوی، مفتی محمد وحید حیدر آبادی، بابا نجم احسن، مولانا محمد احمد تھانوی، مولانا محمد شریف جالندھری، مولانا عبدالرحمٰن اشرفی، مولانا نذیر احمد فیصل آبادی، مولانا عبدالمجید انور ساہیوال، مولانا مفتی عبدالستار ملتانی، مفتی عبدالقادر کبیر والا رحمہم اللہ تعالیٰ ایسے حضرات گزرے ہیں جن کے علم وعمل اور تقویٰ وطہارت کی دنیا شاہد ہے۔

حضرت حکیم الامت کے خلفاء مجازین خلفاء اور متوسلین جنہوں نے پورے عالم اسلام کی خصوصاً برصغیر پاک وہند بنگلہ دیش میں جو عظیم علمی، دینی، تدریسی، تبلیغی واصلاحی خدمات سرانجام دی ہیں وہ اظہر من الشمس ہیں، پوری دنیا میں حضرت کے فیض علمی وروحانی کو پھیلایا، تصانیف کے ذریعہ قرآن وحدیث وفقہ وکلام کی جو خدمات انجام دیں اس کی مثال نہیں ملتی۔ ان کی خدمات کو روشناس کرانے کے لئے دفتر کے دفتر درکار ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ حضرت حکیم الامت کے خلفاء متوسلین ہی نے پورے ہندوستان و پاکستان اور بنگلہ دیش کے علاوہ پوری دنیائے اسلام میں دینی مدارس قائم فرمائے جہاں سے لاکھوں افراد فیض علمی سے سیراب ہو کر نکلے اور دینی خدمات میں مصروف ہوئے۔

دارالعلوم دیوبند ہو یا مظاہر علوم سہارنپور، جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ہو یا حیدر آباد دکن، پاکستان میں جامعہ اشرفیہ لاہور، جامعہ دارالعلوم کراچی، جامعہ خیر المدارس ملتان، دارالعلوم الاسلامیہ ٹنڈو الہ یار سندھ، جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور، جامعہ عبداللہ بن عمر لاہور، جامعہ صیانۃ العلوم لاہور، جامعہ اشرف العلوم گوجرانوالہ، مظاہر علوم حیدر آباد، جامعہ امداد العلوم پشاور، جامعہ اشرفیہ پشاور، جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا، اسی طرح ملک بھر میں ہزاروں مدارس حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ کے خلفاء ومجازین کی یادگار ہیں اور حضرت کے متوسلین کے قائم کردہ ہیں اور یہ سب فیضان ہے حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ کا۔

علاوہ ازیں وفاق المدارس العربیہ پاکستان بھی حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ کے خلفاء ومتوسلین کی کاوشوں کا ثمرہ ہے، حضرت مولانا خیر محمد جالندھری، حضرت مولانا شمس الحق افغانی، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع، حضرت مولانا

واپس فہرست پر جانے کے لیے اس تیر کے نشان پر کلک کریں

محمد ادریس کاندھلوی اور حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی ہی نے وفاق المدارس کی بنیاد رکھی اور انہی حضرات نے یہ تنظیم قائم کر کے اُمت مسلمہ پر احسان عظیم کیا ہے۔

حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ نے ۱۹۲۹ء میں مجلس صیانۃ المسلمین کی بنیاد رکھی اور حضرت کے خلفاء و مجازین نے مجلس کے پروگرام کو عام کیا، مجلس کے پہلے صدر حضرت مولانا مسیح اللہ خان صاحب مقرر ہوئے اور اسی مجلس نے متحدہ ہندوستان میں دین تبلیغ و اشاعت کا بڑا کام کیا، سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں دین کا پرچار کیا، تقاریر و تحریر کے ذریعہ اسلام کی خدمات انجام دیں، قائداعظم اور مسلم لیگ کی تربیت کے لئے حضرت حکیم الامت نے اپنے خلفاء و متوسلین کے وفود بھیجے جن سے قائداعظم کی دینی تربیت ہوئی اور وہ بہت متاثر ہوئے، پھر تحریک پاکستان میں حضرت کے خلفاء متوسلین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور شب و روز حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ کی پیشن گوئی اور خواب کو علمی جامعہ پہنانے کے لئے ان تھک محنت و جدو جہد کی، اور بالآخر پاکستان معرض وجود میں آیا، ان حضرات کی خدمت کا قائداعظم نے خود اعتراف کیا اور حضرت حکیم الامت کے دو جلیل القدر اکابر خلفاء کے ہاتھوں پاکستان کی پہلی پرچم کشائی کرائی، یعنی شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی اور علامہ ظفر احمد عثمانی نے کراچی و ڈھاکہ میں اپنے ہاتھوں سے سبز ہلالی پرچم لہرایا، آج یہ سرزمین پاکستان کا قیام بھی حضرت حکیم الامت اور ان کے خلفاء کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قیام پاکستان کے بعد قرارداد مقاصد پاس کرانا بھی انہی حضرات کا عظیم کارنامہ ہے، پھر بائیس نکات کی شکل میں ایک دستور اسلامی جو تمام مکاتب فکر کے جید علماء سے متفقہ طور پر مرتب کرایا، یہ بھی حضرت حکیم الامت ہی کے خلفاء و متوسلین کا عظیم کارنامہ ہے، بالخصوص حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی کا یہ یادگارِ زمانہ کارنامہ ہے جو ہمیشہ یاد رہے گا، اور تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔

مجلس تحفظ ختم نبوت میں بھی حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ اور ان کے خلفاء نے ناقابل فراموش خدمات انجام دیں ہیں، تحریروں اور تقریروں کے ذریعہ قادیانیت کے خلاف عوام وخواص کو آگاہ کیا اس سلسلہ میں علامہ شبیر احمد عثمانی، علامہ محمد ادریس کاندھلوی، مفتی محمد شفیع، مولانا بدر عالم میرٹھی، مفتی محمد حسن، حضرت مولانا خیر محمد جالندھری اور مولانا محمد یوسف بنوری رحمہم اللہ تعالیٰ کی خدمات روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں جنہیں جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

اسی طرح جو باطل فرقہ یا باطل عناصر اسلام کے مقابلہ میں آئے، مرزائیت ہو، پرویزیت ہو، یا مشرقی فتنہ

ہو، یا جدیدیت کا فتنہ ہو، روافض ہوں یا خارجی ہوں، سوشلسٹ ہوں یا کمیونسٹ ہوں سب کے سامنے یہ حضرات ڈٹ گئے اور ہر جابر و ظالم حکمران کے سامنے حق کا اظہار کیا اور ہمیشہ اسلام کی سربلندی، ناموسِ رسالت و عظمت صحابہ و اہلِ بیت اور دین حق کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا، آج بھی مجلس کے اکابرین وارا کین میں مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب رحمہ اللہ، مولانا سلیم اللہ خان صاحب رحمہ اللہ، مولانا عبید اللہ امرتسری صاحب رحمہ اللہ، مولانا مشرف علی تھانوی صاحب رحمہ اللہ، حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ، مفتی وکیل احمد خان شیروانی صاحب رحمہ اللہ، مولانا عبدالدین سلیمی صاحب رحمہ اللہ، مفتی محمود اشرف عثمانی صاحب رحمہ اللہ تاحیات شامل رہے جو مجلس کے ذریعہ دینی خدمات میں مصروف رہے ہیں اور مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم، مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم، مولانا قاری تنویر الحق تھانوی صاحب دامت برکاتہم، مولانا حکیم محمد مظہر صاحب دامت برکاتہم، مفتی عبدالرحیم صاحب دامت برکاتہم، مولانا فضل الرحیم اشرفی صاحب دامت برکاتہم، مولانا محمد اسعد تھانوی صاحب دامت برکاتہم، مفتی سید عبدالقدوس ترمذی صاحب دامت برکاتہم بھی مجلس کے ذریعہ اپنی خدمات جاری رکھے ہوئے ہیں۔

(بحوالہ: مقالات مشاہدات واقعات از: اکبر شاہ بخاری)